مولانا عبدالرحمٰن عاجزؔ

قرآنِ حکیم

مخلوق کے اقوال سے ممتاز ہے قرآں
مخلوق کے خالق کی یہ آواز ہے قرآں

ہر عقدے کا حل ملتا ہے قرآنِ مبیں میں
ہے کوئی معمّہ نہ کوئی راز ہے قرآں

قرآن سے بے تابیٔ ارواح کی تسکین
بیمار دلوں کے لیے دم ساز ہے قرآں

چودہ سو برس سے وہی صورت، وہی معنے
خود اپنی جگہ صورتِ اعجاز ہے قرآں

قرآن کی تلاوت اتنی ہے مؤدّبہ
ہے مخزنِ تعلیم ادب ساز ہے قرآں

قرآن کی تعلیم سے ہے خلق کی تزئین
خالق ہی پاک کا انداز ہے، قرآں

باطل کہیں ٹھہرا ہے صداقت کے مقابل؟
عصفور ہے الحاد تو شہباز ہے قرآں

قرآں کی اطاعت ہی سے ملتی ہے ولایت
مسلم کے لیے باعثِ اعزاز ہے قرآں

دنیا کی قیادت ہو کہ عقبےٰ کی سعادت
مومن کے لیے بازوئے پرواز ہے قرآں

ایمان کی سب نعمتیں ختم اس پہ ہوئی ہیں
ایمان کا نقطۂ آغاز ہے قرآں

ہے کوزۂ الفاظ میں دریائے معانی
یہ ایک حقیقت ہے کہ ایجاز ہے قرآں

اللہ کے قانون کے اجرا میں ہے راحت
اللہ کے قانون کی آواز ہے قرآں

قرآں پہ عمل برکت کا سبب ہے
عاجزؔ کے لیے باعثِ صد ناز ہے، قرآں

روزہ

اخلاق کے ایوان کی تعمیر ہے روزہ
اور قصرِ خرافات کی تدمیر ہے روزہ

جس میں نہ ریا ہے، نہ کوئی مکر، نہ دھوکہ
اُس حُسنِ عبادت کی یہ تصویر ہے روزہ

شیطان تو انسان کا دُشمن ہے پُرانا
شیطاں کے لیے قید ہے زنجیر ہے روزہ

وُہ رُوح کا ہو، یا کہ مرض ہو وُہ جسد کا
ہر ایک مرض کے لیے اکسیر ہے روزہ

جو دل کہ مچلتا ہے گناہوں پہ ہمیشہ
اس دل کے لیے باعثِ تسخیر ہے روزہ